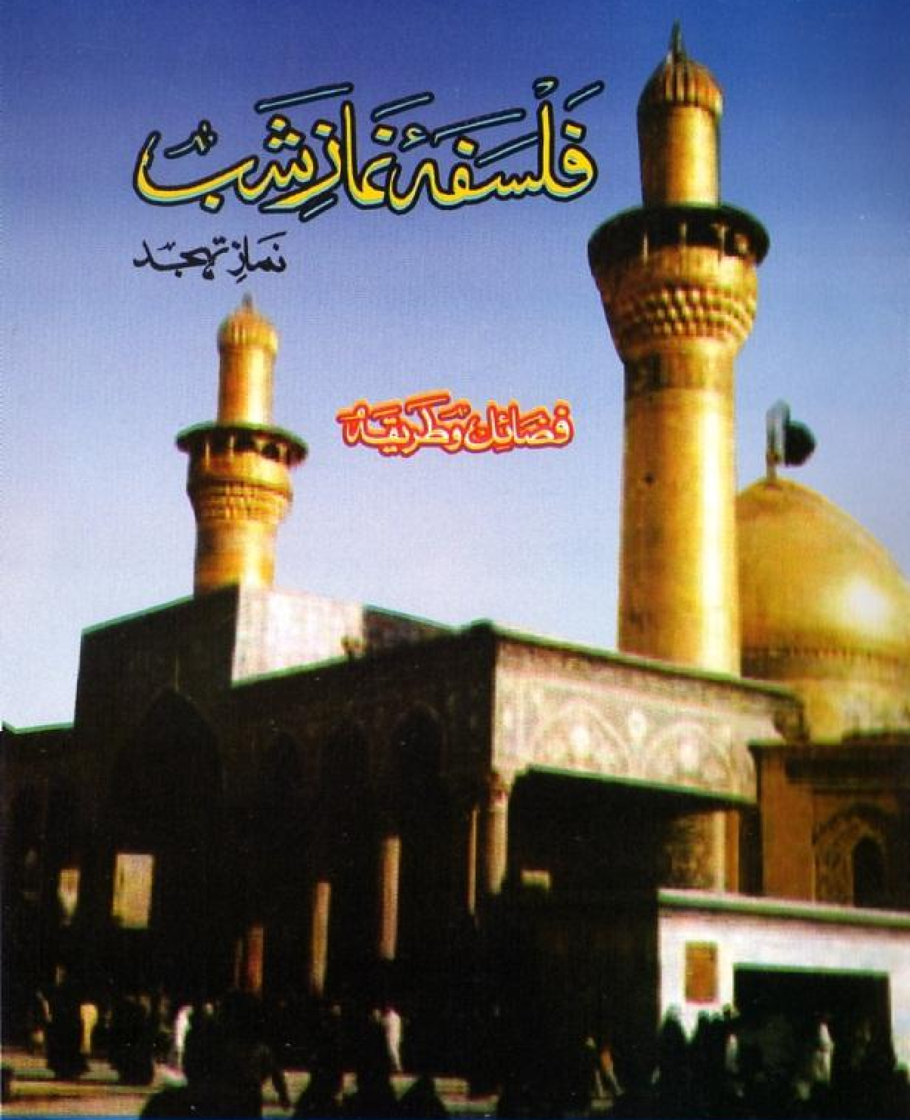


فلسفۂ نمازِ شب

نمازِ تہجد

فضائل و طریقہ

مُصنّف:

ڈاکٹر حسن رضوی

برائے ایصال ثواب

محترم بزرگ مرحوم

جناب روشن علی محمد حسین لدھو بھائی

پیش کش

جناب رضا لدھو بھائی صاحب

جناب عباس لدھو بھائی صاحب

جناب شبیر لدھو بھائی صاحب

جناب حسین لدھو بھائی صاحب

فلسفۂ نمازِ شب

نمازِ تہجد فضائل و طریقہ

مُصنّف

ڈاکٹر حسن رضوی

انیسہ اکیڈمی کراچی

Ph;0300-2354679

نماز تہجد یا نماز شب کا فلسفہ، فضائل اور طریقہ

دین اسلام کی اصل بنیاد خداوند عالم کی معرفت اور محبت پر ہے جیسا کہ حضرت علیؑ نے فرمایا اول الدین معرفتہ "دین کا پہلا قدم خدا کی معرفت ہے" جس قدر انسان خداوند عالم کو پہچانتا جاتا ہے اسی قدر اس سے محبت کرتا ہے۔ کیونکہ خدا کی ذات ہر حسن اور ہر کمال کا سرچشمہ ہے اور ہر کمال اور ہر حسن لائق محبت ہے۔ جب ہر کمال اسی لائق ہے کہ اس سے محبت کی جائے تو جو تمام کمالات کا خالق و سرچشمہ ہو وہ قدر محبت کے لائق ہوگا؟

قرآن مجید نے بھی دین وایمان کی حقیقت محبت الٰہی کو بتلایا ہے۔ خداوند عالم نے فرمایا "والذین آمنو اشد حباً اللہ (یعنی) جو لوگ (واقعاً) خدا کو دل سے مانتے ہیں وہ خداوند عالم سے شدید ترین محبت رکھتے ہیں" دوسری جگہ فرمایا "ان کنتم تحبون اللہ فاتبعو نی یحببکم اللہ یعنی (اے رسولؐ) فرما دیں کہ اگر تم خداوند عالم سے محبت کرتے ہو تو میری پیروی کرو (خود) خدا تم سے محبت کرے گا (القرآن)

محبت کا لازمی منطقی اور اولین تقاضا محبوب کو یاد کرنا ہوتا ہے اسی لئے خداوند عالم نے اپنے چاہنے والوں کو بار بار یہ حکم دیا ہے کہ "واذکر و اللہ کثیر اً لعلکم تفلحون"

تم اللہ کو کثرت سے یاد کرو تا کہ تم (محبت الٰہی کے حاصل کرنے میں) مکمل کامیاب ہو جاؤ

(القرآن)

خداوند عالم کو یاد کرنے کا بہترین طریقہ:۔

نماز ہے کیونکہ یہ طریقہ خداوند عالم نے ہمیں تعلیم دیا ہے۔ خداوند عالم نے خود فرمایا

اقم الصلوٰۃ لذکری۔ (یعنی) نماز کو پابندی سے ادا کرتے رہو مجھے یاد رکھنے کے لئے

(القرآن)

پھر خداوند عالم نے ہمیں واجب نمازوں کے علاوہ سنت یا نفل نمازیں بھی اپنے رسولؐ کے ذریعہ سکھائی ہیں۔ نفل کے معنی "واجب سے زیادہ" کے ہوتے ہیں۔ ان نفل نمازوں کا اصل

مقصد خداوند عالم کی رضامندی سے بے حد قریب ہو جاتا ہے یعنی اللہ کا بہت پسندیدہ بندہ بن جاتا ہے اس لئے خداوند عالم نے حدیث قدسی میں فرمایا کہ۔

بندہ نفل عبادتیں کرتا رہتا ہے تو آخر کار میں اسکے ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ کام کرتا ہے (ہاتھ ہے اللہ کا بندہ مومن کا ہاتھ) آنکھیں بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا۔ میں اسکے کان بن جاتا ہوں جس سے وہ سنتا ہے" (حدیث قدسی)

یہ حدیث قدسی بندے کے خدا سے انتہائی قرب کو بیان کر رہی ہے پھر ان تمام نفل نمازوں میں سب سے افضل نماز، نماز تہجد ہے جسے نماز شب بھی کہتے ہیں۔

نماز تہجد کے اوقات

(۱) اس نماز کے پڑھنے کا سب سے افضل وقت صبح کی اذان سے آدھا گھنٹہ پہلے ہے۔

(۲) اسکے بعد اس نماز کو آدھی رات کے بعد صبح کی اذان سے پہلے تک پڑھا جا سکتا ہے۔

(۳) اسکے بعد اس نماز کو صبح کی نماز کے بعد قضا کی نیت سے پڑھنا چاہیئے

(۴) جو لوگ ان اوقات میں نہ اٹھ سکیں، وہ عشاء کی نماز کے بعد بھی اس نماز کو پڑھ سکتے ہیں۔

نماز تہجد کی اہمیت اور فضیلت

نفل نمازوں میں یہ سب سے افضل نماز ہے

(۱) خداوند عالم نے اس نماز کا حکم خاص طور پر اپنے حبیب کو دیا ہے۔ فرمایا نافلة لك یہ نماز (اے رسول!) تمہارے لئے نفل ہے (القرآن)

(۲) خداوند عالم نے پھر فرمایا عسٰی ان یبعثك ربك مقاماً محمودا قریب ہے کہ خدا انکو (اس نماز کی وجہ سے) مقام محمود تک پہنچا دے (القرآن)

مقام محمود بلندیوں کی معراج ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں خدا بندے کی خود تعریفیں کرتا ہے۔ اور اسکی شفاعت کو قبول کرتا ہے۔ اس لئے نماز شب کی آخری نماز جسے نماز وتر کہتے ہیں اس نماز پڑھنے

والوں کو چالیس ۴۰ مومنوں کی شفاعت کرنے کا حق مل جاتا ہے جن چالیس آدمیوں کا وہ نام لے وہ بخشے جاتے ہیں۔

(۳) حضرت امام زین العابدینؑ سے روایت ہے "نماز شب پڑھنے والے خداوند عالم سے تنہائی میں ملاقات کرتے "اگر بادشاہ کسی سے اکیلا ملے تو یہ بات انتہائی قرب کو بتاتی ہے۔ اسلئے تمام علماء کا یہ متفقہ فیصلہ ہے نماز تہجد تمام نفل نمازوں میں سب سے افضل ہے۔

(۴) امام جعفر صادقؑ سے روایت ہے کہ "نماز شب پڑھنے والے خدا کی نگاہ میں زندہ جاوید ہوتے ہیں جسے کوئی زندہ مردوں کے درمیان کھڑا نہیں کرسکتا ہو

کیونکہ نماز شب پڑھنے والے کا دل زندہ ہوتا ہے

کیونکہ اسکا خداوند عالم سے گہرا تعلق قائم ہوجاتا ہے ڈاکٹر اقبال نے فرمایا ہے

کچھ ہاتھ نہیں آتا ہے آہ سحرگاہی

(۵) نماز شب پڑھنے کا سب سے بڑا فائدہ یہی ہے اس نماز کے پڑھنے سے بندے کا خدا سے انتہائی گہرا تعلق قائم ہوجاتا ہے۔ کیونکہ اس نماز کے پڑھنے سے انسان کے دل دماغ بلکہ اسکے پورے وجود میں خدا سے محبت خدا کی معرفت اور خدا سے تعلق رچ بس جاتا ہے اسکا ایمان کامل ہوجاتا ہے۔ اسکو خدا پر مکمل بھروسہ ہوجاتا ہے اسکی وجہ یہ ہوتی کہ رات کی تنہائیوں میں انسان سکون قلب کے ساتھ دل کی گہرائیوں سے خدا کو یاد کرتا ہے۔ اب کیونکہ خداوند عالم کا یہ وعدہ ہے کہ اذکرونی واذکرکم تم مجھے یاد کرو میں تم کو یاد کروں گا، اسلئے خداوند عالم بھی اسی لگاؤ کے ساتھ اپنے بندے کو یاد کرتا ہے۔ اپنی خاص توجہات سے نوازتا ہے اسلئے نماز شب پڑھنے والے کا دل خدا کی یاد، خدا کی معرفت، خدا کی محبت اور خدا کے تعلق سے بھر جاتا ہے۔ اسے قرب خاص حاصل ہوتا ہے جو سب سے بڑی کامیابی ہے

(۶) پھر وہ اس لائق بن جاتا ہے کہ خود خداوند عالم اسکی تعریف کرے اس لئے قرآن میں خدا نے نماز شب پڑھنے والوں کے قصیدے پڑھتے ہوئے فرمایا وبالاسحارھم یستغفرون (سحری کے

وقت وہ لوگ معافیاں مانگتے ہیں) (القرآن) خداوند عالم سے یہ وہ گہرا تعلق ہے جسے نماز شب پڑھنے والے اپنی تنہائیوں میں محسوس کرتے ہیں یہ اس لئے وہ لاکھوں مصیبتوں میں بھی مطمئن رہتے ہیں - یہ اسلئے کہ نماز شب پڑھنے سے

(۷) انسان کو خدا پر بھروسہ ہو جاتا ہے۔ جب خدا پر انسان بھروسہ کرتا ہے تو پھر خود خدا اسکے ہر معاملے میں مدد فرماتا ہے اسکے دل پر ہاتھ رکھتا ہے۔ کیونکہ خداوند عالم نے یہ وعدہ فرمایا ہے کہ

من يتو كل على الله فهو حسبه

جو خدا پر بھروسہ کرے گا، خود خدا اسکے لئے کافی ہو جائیگا (القرآن)

(۸) نماز شب پڑھنے سے خاص فائدہ یہ ہوتا ہے کہ نماز شب پڑھنے والے کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اسکا ثبوت یہ ہے کہ خدا نماز شب پڑھنے والوں کو خود تعریف کر رہا ہے

و بالا سحا رھم يستغفرو ن(سحری کے وقت وہ لوگ معافیاں مانگتے ہیں) (القرآن) اگر خدا نے اسکے گناہ معاف نہ کئے ہوئے تو انکی تعریفیں نہ فرماتا۔ پھر نماز وتر میں چالیس آدمیوں کی شفاعت کرنے کی اجازت نہ دیتا۔ خدا کی تعریف کرنا اور چالیس آدمیوں کی شفاعت کی اجازت دینا اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ خداوند عالم نے اس نمازی کے گناہ معاف کرا دئے ہیں۔

(۹) نماز شب پڑھنے والے کے دل کی گہرائیوں میں خدا کی عظمت، احسانات، قدرت اور حکمت کے گہرے احساسات بیدار ہو جاتے ہیں جو اصل عبدیت کی روح ہیں

(۱۰) ان فوائد کے علاوہ احادیث رسولؐ میں درج ذیل فوائد بیاں کئے گئے ہیں:۔

ا۔ مال اور زر بے سان و گمان بہت ہاتھ آتا ہے۔

۲۔ ذہن بہت تیز اور حافظہ بہت اچھا ہو جاتا ہے۔

۳۔ طالب علموں کے لئے یہ عبادت اکیسر کا حکم رکھتی ہے۔

۴۔ تجارت کاروبار اور ملازمت میں ترقی ہوتی ہے۔

۵۔ دشوار سے دشوار کام سہل ہو جاتا ہے۔ ۶۔ مال اور اولاد کی زینت ہے۔

۷۔ صحت اور روزی کی قدرتی ضمانت نصیب ہوتی ہے

۸۔ عمر لمبی ہوتی ہے اور زندگی کی غرض پوری ہوتی ہے

۹۔ آفات سے نجات ملتی ہے اور دشمن کے شر سے محفوظ رہتا ہے

۱۰۔ دشمن مغلوب اور دفع ہوتا ہے۔

۱۱۔ ذہن زندگی کے مسائل کی گہرائیوں تک تیزی سے پہنچنے لگتا ہے

۱۲۔ طبیعت میں سکون پیدا ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ ڈر اور خوف کا نام ونشان نہیں رہتا ہے

۱۴۔ ہر دلعزیز اور پرکشش شخصیت کا مالک بن جاتا ہے

۱۵۔ ہر چیز میں خیر و برکت ہوتی ہے

۱۶۔ ترقی کی راہیں کھلتی رہتی ہیں۔

۱۷۔ جب انسان ہر طرف سے مایوس ہو جائے تو نماز وتر میں قنوت کے بعد اپنی مادری زبان میں حاجات طلب کرے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ضرور پوری ہونگی۔

۱۸۔ مرنے کے بعد والدین اپنی اولاد سے خصوصاً وتر والی نماز میں دعاء کے متمنی رہتے ہیں یہ مرحومین کے لئے بہترین تحفہ ہے

۱۹۔ آخیر شب بیدار نہ ہونا مکروہ ہے

۲۰۔ مختصراً ہر حاجت پوری ہوتی ہے

۲۱۔ مولا علیؑ ابن ابی طالب نے فرمایا ہے کہ جو شخص نماز تہجد پڑھے خدائے بزرگ و برتر اسے وہ اشیاء عطا فرمائے گا جو کسی آنکھ نے نہ دیکھی ہو نہ کسی کان نے سنی ہوں۔ نماز شب کا پڑھنا قلب کی پاکیزگی کے علاوہ چہرہ کو پرنور اور روح کو معطر کرتا ہے۔ امام زین العابدینؑ سے پوچھا گیا کہ کیا وجہ ہے کہ جو لوگ نماز تہجد پڑھتے ہیں انکا چہرہ دوسرے تمام لوگوں کی نسبت نیکوتر ہوتا ہے۔ آپ علیہ السلام نے فرمایا یہ لوگ اللہ تعالیٰ سے اکیلے میں راز و نیاز کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ انہیں اپنے نور سے منور کرتا ہے۔

۲۲۔ پڑھنے والا ہی اس کی کیفیت کو سمجھتا، محسوس کرتا اور حاصل بھی کرتا ہے۔

وقت نماز شب

نماز شب کا وقت نصف شب کے بعد شروع ہو کر طلوع صبح صادق تک رہتا ہے۔ اور یہ نماز جس قدر صبح صادق کے قریب پڑھی جائے افضل ہے۔ مومنین بخوبی سمجھتے ہیں کہ ماہ مبارک رمضان میں یہ موقع آسانی سے میسر ہو سکتا ہے۔ اسکے علاوہ نصف شب کے بعد یا پھر صبح کی نماز کے بعد قضا کی نیت سے بھی پڑھ سکتے ہیں۔

نماز شب پڑھنے کا آسان طریقہ

نماز شب میں کل ۱۱ رکعتیں ہیں۔ پہلے دو دو رکعت کر کے ۸ رکعت نماز شب کی نیت سے پڑھے مثل نماز صبح کے اس کے بعد "۲ رکعت نماز شفع کی نیت سے پڑھے مثل نماز صبح"

نماز شفع کے بعد پڑھنے کی دعاء

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِلٰهِیْ تَعَرَّضَ لَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ الْمُتَعَرِّضُوْنَ وَقَصَدَكَ الْقَاصِدُوْنَ وَاَمَّلَ فَضْلَكَ وَمَعْرُوْفَكَ الطَّالِبُوْنَ وَلَكَ فِیْ هٰذَا اللَّیْلِ نَفَحَاتٌ وَجَوَائِزُ وَعَطَایَا وَمَوَاهِبُ تَمُنُّ بِهَا عَلٰی مَنْ تَشَاءُ مِنْ عِبَادِكَ وَتَمْنَعُهَا مَنْ لَمْ تَسْبِقْ لَهُ الْعِنَایَةُ مِنْكَ وَهَا اَنَا ذَا عُبَیْدُكَ الْفَقِیْرُ اِلَیْكَ الْمُؤَمِّلُ

فَضْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ فَاِنْ كُنْتَ يَا مَوْلَايَ تَفَضَّلْتَ فِيْ هٰذِهِ اللَّيْلَةِ عَلٰى اَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ وَعُدْتَ عَلَيْهِ بِعَائِدَةٍ مِّنْ عَطْفِكَ فَصَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ الطَّيِّبِيْنَ الطَّاهِرِيْنَ الْخَيِّرِيْنَ الْفَاضِلِيْنَ وَجُدْ عَلَيَّ بِطَوْلِكَ وَمَعْرُوْفِكَ يَا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِيِّيْنَ وَاٰلِهِ الطَّاهِرِيْنَ وَسَلَّمَ تَسْلِيْمًا اِنَّ اللّٰهَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَدْعُوْكَ كَمَا اَمَرْتَ فَاسْتَجِبْ لِيْ كَمَا وَعَدْتَ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ٥

نمازِ شفع کے بعد پڑھنے کی دعا کا ترجمہ

درخواست کرنے والے اس شب میں تجھ سے درخواست کر رہے ہیں قصد کرنے والوں نے اس شب میں تیری بارگاہ کا قصد کیا ہے۔

اور طلب کرنے والے تیرے فضل واحسان کے امیدوار ہیں۔

اس ذات میں تیری طرف سے راحتیں، عطائیں بخششیں اور عنایتیں ہیں، جو تو عطا کرتا ہے اپنے بندوں میں سے ان کو جن کو تو چاہتا ہے۔ اور جن پر تیری مہربانی نہیں ہے ان سے ان نعمتوں کو روک لیتا ہے۔

اور اس وقت تیرا محتاج بندہ تیرے فضل وکرم کا امیدوار ہے۔ بس اے میرے مالک اس

رات میں اگر تونے اپنے کسی بندے پر مہربانی کی ہے اور اسی کے لئے اپنی نعمت مہیا کی ہے۔ تو اپنے فضل وکرم سے محمدؐ پر اپنی رحمت نازل فرما جو پاک وپاکیزہ ور بہترین مخلوق اور صاحبان فضل وکرم ہیں۔ اور اے تمام جہانوں کے پالنے والے اپنے عطاوکرم سے مجھے بھی عطا فرما۔ اور اے اللہ تو رحمت نازل کر محمدؐ پر جو خاتم النبیین ہیں۔ اور اُن کی پاک وطاہر آل پر، ایسی آل کے جن سے اللہ نے ہر عیب وبرائی کو دور رکھا اور ایسا طاہر کیا کہ جیسا طہارت کا حق تھا۔ بہ تحقیق خدا سزاوار حمد اور صاحب بزرگی ہے۔ خدایا میں تجھے پکارتا ہوں جس طرح کہ تونے حکم دیا ہے لہٰذا تو اپنے وعدے کے مطابق میری دعاء قبول فرما۔ اس لئے کہ یقیناً تو وعدے کے خلاف نہیں کرتا۔

اس کے بعد ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے ایک رکعت پڑھے۔ اس کا طریقہ یہ ہے۔

طریقہ نماز وتر:۔

(۱) سورۃ الحمد

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ۝ اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۝ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۝ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۝ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ ۝

۳ مرتبہ سورۃ الاخلاص

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۚ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۚ لَمْ يَلِدْ ۙ وَلَمْ يُوْلَدْ
وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝٤

اور ایک ایک مرتبہ سورۃ الفلق اور سورۃ الناس پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا
خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِى الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ
شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝
اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۙ
الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِىْ يُوَسْوِسُ فِىْ صُدُوْرِ
النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَ النَّاسِ ۝

(۲) پھر دونوں ہاتھ اٹھا کر یہ قنوت پڑھے:

شیخ صدوق، فقیہ میں نقل کرتے ہیں کہ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نماز وتر کے قنوت میں یہ دعاء پڑھا کرتے تھے:۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَعَافِنِيْ فِيْ مَنْ عَافَيْتَ وَتَوَلَّنِيْ فِيْ مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِيْ فِيْ مَا اَعْطَيْتَ وَقِنِيْ شَرَّ مَا قَضَيْتَ فَاِنَّكَ تَقْضِيْ وَلَا يُقْضٰى عَلَيْكَ سُبْحَانَكَ رَبَّ الْبَيْتِ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَيْكَ وَاُوْمِنُ بِكَ وَاَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ يَا رَحِيْمُ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ ؕ

ترجمہ

بارالٰہ! میری ہدایت کر اُس میں جس میں تونے (دوسروں) کی ہدایت کی ہے۔ اور مجھے عافیت عطا فرما جو عافیت تونے دوسروں کو عطا کی ہے۔ اور میری سرپرستی کر جیسے تونے دوسروں کی سرپرستی کی ہے اور جو کچھ تونے مجھے عنایت فرمایا ہے اس میں برکت دے اور بچالے مجھے شر سے (جو میری نافرمانی کی وجہ سے) تونے مقرر کیا ہو۔ اس لیے کہ یقیناً تو ہی حکم کرنے والا ہے۔ اور تجھ پر حکم نہیں لگایا جاتا پاک ومنزہ ہے تیری ذات (اے) خانہ کعبہ کے رب میں تجھ سے مغفرت چاہتا ہوں اور تیری طرف پلٹتا ہوں۔ اور تجھ ہی پر ایمان رکھتا ہوں اور تیرے پر بھروسہ کرتا ہوں۔ نہیں ہے کوئی قوۃ وطاقت سوائے تیرے۔ اے رحم کرنے والے۔

(۳) پھر ستر مرتبہ کہے اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ

(۴) پھر سات مرتبہ ھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذُ بِکَ مِنَ النَّار

(۵) پھر تین سو مرتبہ کہے اَلْعَفْوُ

(۶) اس کے بعد کہے رَبِّ اغْفِرْلِیْ وَارْحَمْنِیْ وَتُبْ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

(۷) پھر چالیس مومنین زندہ یا مردہ کے نام لیکر اس طرح بخشش چاہے اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ بِفُلَانٍ فلان کی جگہ مومن کا نام لیں)

(۸) پھر رکوع کرے۔ دو سجدے بجالائے اور تشہد وسلام پڑھ کر نماز تمام کرے

(۹) نماز کے بعد تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھے

(۱۰) پھر جو دُعا چاہے مانگے

حضرت علیؑ نے فرمایا دُعا ضرور قبول ہوگی۔ انشاء اللہ

نمازِ وتر کے بعد پڑھنے کی دعا جو دعائے حزین کے نام سے مشہور ہے اور معصوم علیہ السلام سے منقول ہے۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اُنَاجِيْكَ يَا مَوْجُوْدُ فِيْ كُلِّ مَكَانٍ لَعَلَّكَ تَسْمَعُ نِدَائِيْ فَقَدْ عَظُمَ جُرْمِيْ وَقَلَّ حَيَائِيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اَيَّ الْاَهْوَالِ اَتَذَكَّرُ وَاَيُّهَا اَنْسٰى وَلَوْلَمْ يَكُنْ اِلَّا الْمَوْتُ لَكَفٰى كَيْفَ وَمَا بَعْدَ الْمَوْتِ اَعْظَمُ وَاَدْهٰى مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ حَتّٰى مَتٰى وَاِلٰى مَتٰى اَقُوْلُ لَكَ الْعُتْبٰى مَرَّةً بَعْدَ اُخْرٰى ثُمَّ لَا تَجِدُ عِنْدِيْ صِدْقًا وَلَا وَفَاءً فَيَا غَوْثَاهُ ثُمَّ وَا غَوْثَاهُ بِكَ يَا اَللّٰهُ مِنْ هَوًى قَدْ غَلَبَنِيْ وَعَدُوٍّ قَدِ اسْتَكْلَبَ عَلَيَّ وَمِنْ دُنْيَا قَدْ تَزَيَّنَتْ لِيْ وَمِنْ نَفْسٍ اَمَّارَةٍ بِالسُّوْءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّيْ مَوْلَايَ يَا مَوْلَايَ اِنْ كُنْتَ رَحِمْتَ مِثْلِيْ فَارْحَمْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ قَبِلْتَ مِثْلِيْ فَاقْبَلْنِيْ يَا قَابِلَ السَّحَرَةِ اقْبَلْنِيْ يَا مَنْ لَمْ اَزَلْ اَتَعَرَّفُ مِنْهُ الْحُسْنٰى يَا مَنْ يُغَذِّيْنِيْ

بِالنِّعَمِ صَبَاحًا وَمَسَاءً اِرْحَمْنِي يَوْمًا آتِيكَ فَرْدًا

شَاخِصًا اِلَيْكَ بَصَرِي مُقَلَّدًا عَمَلِي قَدْ تَبَرَّءَ جَمِيعُ

الْخَلْقِ مِنِّي نَعَمْ وَاَبِي وَاُمِّي وَمَنْ كَانَ لَهُ كَدِّي وَسَعْيِي

فَاِنْ لَمْ تَرْحَمْنِي فَمَنْ يَرْحَمُنِي وَمَنْ يُؤْنِسُ فِي الْقَبْرِ

وَحْشَتِي وَمَنْ يُنْطِقُ لِسَانِي اِذَا خَلَوْتُ بِعَمَلِي وَ

سَائَلْتَنِي عَمَّا اَنْتَ اَعْلَمُ بِهِ مِنِّي فَاِنْ قُلْتُ نَعَمْ

فَاَيْنَ الْمَهْرَبُ مِنْ عَدْلِكَ وَاِنْ قُلْتُ لَمْ اَفْعَلْ

قُلْتَ اَلَمْ اَكُنِ الشَّاهِدَ عَلَيْكَ فَعَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ سَرَابِيلِ الْقَطِرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ جَهَنَّمَ وَالنِّيْرَانِ عَفْوُكَ عَفْوُكَ

يَا مَوْلَايَ قَبْلَ اَنْ تُغَلَّ الْاَيْدِي اِلَى الْاَعْنَاقِ

يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ وَخَيْرَ الْغَافِرِينَ

دعائے حزین کا ترجمہ

اے ہر مقام کے موجود مجھ سے مناجات کرتا ہوں کہ تو میری آواز سن لے گا۔ کیونکہ یقیناً میرا گناہ بہت بڑا ہے اور میری حیا و شرم کم ہوگئی ہے۔ میرے مولا! اے میرے مولا! کن کن ڈروں کو یاد رکھوں اور کن کو بھول جاؤں حالانکہ اگر موت کے سوا کوئی ڈر نہ ہوتا تو بھی ایک خوف کافی تھا اور موت کے بعد کا خوف تو بہت بڑا اور بہت ہی شدید ہے۔

میرے مالک! اے میرے مالک کب سے کب تک کہے جاؤں کہ تیری رضا چاہتا ہوں اور بار بار یہی کہوں۔ پھر اس کے بعد بھی تو میرے پاس سچائی اور اقرار روفا نہ پاوے! بس پناہ ہے اور پناہ مانگتا ہوں تجھ سے اے معبود اس خواہش نفس سے جو مجھ پر غالب آگئی۔ اور اس دشمن سے جو مجھ پر حملہ آور ہوا۔ اور دنیا سے جو میرے لئے آراستہ ہوئی۔ اور نفس سے جو سرکشی کرنے والا ہے۔ بدی کے ساتھ۔ لیکن یہ کہ میرے رب نے مجھ پر رحم کیا۔ میرے مولا! اے میرے مولا! اگر تو نے مجھ جیسے کسی پر رحم کیا ہے۔ تو مجھ پر بھی رحم کر۔ اگر مجھ جیسے کی تو بہ قبول کر لی ہے تو مجھ سے بھی قبول کرے۔ اے مبح کی دعا قبول کرنے والے میری بھی دعا قبول کرے اے وہ ذات جس سے میں ہمیشہ نیکی ہی کو جانتا ہوں اے وہ ذات جو صبح شام مجھے غذا میں نعمتیں دیتی ہے۔ مجھ پر اس دن رحم کرنا جب میں تیری طرف نظر جمائے تیرے پاس تنہا آؤں گا۔ گلے میں اپنے عمل ڈالے ہوئے۔

اور اس وقت کہ جب تمام مخلوق مجھ سے بیزار ہوگی یہاں تک کہ میرا باپ اور میری ماں۔ اور وہ لوگ کہ جن کے لئے دنیا میں میری کوشش اور محنت تھی وہ بھی مجھ سے بیزار ہونگے۔

پس اُس دن اگر تو مجھ پر رحم نہ کرے گا، تو کون مجھ پر رحم کرے گا اور قبر میں کون میرا مونس تنہائی (ہمدر) ہوگا او.کون میری زبان کو گویا کرے گا۔ جب کہ میں اپنے عمل کے ساتھ ہوں گا۔ اور تو مجھ سے اس امر کی باز پرس کرے گا جبکہ تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے۔

پس اگر میں اپنے عمل کا اقرار کروں گا تو تیرے جلال سے مفر کہاں ہے اور اگر میں انکار کروں گا۔ تو تو کہے گا کہ کیا میں تیرے عمل دیکھتا نہ تھا۔

پس بخش دے بخش دے، اے میرے پروردگار۔ اے میرے مالک لباس جہنم پہننے سے پہلے بخش دے بخش دے۔ اے میرے آقا! جہنم اور (اس کی) آگ (کی لپٹ) سے پہلے بخش دے! بخش دے اے میر مولا! قبل اس کے کہ میرے ہاتھ گردنوں کی طرف باندھے جائیں اے بڑے رحم کرنے والے اور بہترین بخشنے والے

نماز شب کا مختصر طریقہ

پہلی آٹھ رکعات نماز شب کی نیت دو دو رکعات کر کے چار نمازیں نماز صبح کی طرح پڑھی جائیں گی البتہ اتنی کی اجازت ہے کہ ہر رکعت میں سورہ حمد کے بعد دوسرا سورہ چاہے تو پڑھیں چاہے تو نہ پڑھیں اور اسی طرح قنوت پڑھیں یا نہ پڑھیں۔ آٹھ رکعات کے بعد دو رکعات نماز، نماز شفع کی نیت سے پڑھیں جس میں ہر رکعت میں سورۃ الحمد کے بعد کوئی سورہ پڑھیں۔ البتہ اس نماز میں قنوت نہیں ہے۔ آخری ایک رکعت نماز وتر کی نیت سے پڑھیں۔ جس میں سورہ حمد کے بعد تین مرتبہ سورہ قل ھو اللہ پڑھیں پھر تین مرتبہ سورہ فلق اور ایک مرتبہ سورہ ناس۔ یاد ہو تو پڑھیں ورنہ نہ پڑھیں اس کے بعد قنوت کے لئے ہاتھ اٹھائیں اور جو قنوت یاد ہو وہ پڑھیں۔ پھر ستر ۷۰ مرتبہ استغفر اللہ پڑھے پھر تین سو مرتبہ العفو پڑھیں اور آخر میں چالیس مومنین زندہ یا مردہ عالم، سادات رشتہ دار و دیگر مومنین کے نام لے کر کہے اس کے بعد رکوع و سجود کر کے تشہد و سلام پڑھ کر نماز ختم کرے اور تسبیح فاطمہ زہراؑ پڑھ کر اللہ سے اپنی حاجت طلب کرے۔

نماز شب پڑھنے میں بارہ یا پندرہ منٹ کا وقت درکار ہوتا ہے۔ جب کہ دنیا و آخرت کا ثواب کثیر حاصل ہوگا انشاء اللہ

ایکڈمی آف قرانک اسٹڈئیز اینڈ اسلامک ریسرچ
285-B، بلاک 13، فیڈرل بی ایریا، کراچی۔
فون نمبر: 021-6364519

اکیڈمی آف قرآن اسٹڈیز

اَنیُسَہ اکیڈمیُ کراچیُ

موبائل نمبر: 0300-2354679